سوال

ں تراویح ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں پابندی سے تراویح کی نماز مسجدوں میں جاکرادا کرتی ہیں۔ ان میں بعض ایسی بھی ہوتی ہیں جو اپنے شوہروں کی اجازت کے بغیر ہی نکل جاتی ہیں۔ بعض عورتیں مسجدوں میں جاکر اونچی آوازمیں باتیں کرتی ہیں۔ کیا ان کا مسجد میں جاکر تراویح پڑھنا واجب ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں نماز نہ عورتوں پر واجب ہے اور نہ مردوں پر۔ بلکہ یہ ایک سنت ہے جس پر اللہ کی طرف سے نہایت عظیم اجر وثواب ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

یمَانًا وَاحتِسَابًا غُفِرَ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِہِ" (بخاری مسلم)

س نے رمضان میں رات کی نمازیں ایمان اور احتساب کے ساتھ پڑھیں اللہ اس کے پچھلے گناہ بخش دے گا۔

ں کا اپنے گھر میں رہ کر رمضان کی راتوں کی نمازیں پڑھنا یعنی تراویح پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ الایہ کہ مسجدوں میں جانے سے ان کا مقصد صرف تراویح پڑھنا نہیں بلکہ دوسرے نفع بخش نیک کام ہوں مثلاً وعظ وتذکیر کے پروگرام میں شامل ہوتا ہو یا درس وتدریس کی مجلس ست استفادہ کرتا ہو یا کسی جید قاری کی قرآ

ہر صورت عورتیں مسجدوں میں اپنے شوہروں کی اجازت ہی سے جا سکتی ہیں اور شوہروں کو بھی چاہیے کہ اپنی بیویوں کو مسجدوں میں جانے سے نہ روکیں الایہ کہ واقعی کوئی شرعی عذر ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

تمنَعُوا اِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ" (مسلم)

بندیوں (عورتوں) کو مسجدوں سے نہ روکو۔''

ر شرعی کی صورت یہ ہے کہ مثلاً: شوہر ہو اور اسے بیوی کی خدمت کی ضرورت ہو۔ یا گھر میں چھوٹے چھوٹے بچے ہوں اور انہیں گھر میں تنہا چھوڑنا مناسب نہ ہو، وغیرہ۔

اگر بچے مسجد میں شور مچاتے ہیں اور نمازیوں کو پریشان کرتے ہیں تو انہیں تراویح کی نماز کے لیے مسجد لے جانا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ تراویح کی نماز لمبی ہوتی ہے اور اتنی دیر تک بچوں کو سنبھالنا مشکل کام ہے بخلاف پنج وقتہ فرض نمازوں کے کہ ان کا وقت مختصر ہوتا ہے۔ رہا مسئلہ عورتوں کا مسجدوں میں جا

ت کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ کچھ ایسے حضرات ہوتے ہیں جو عورتوں کے معاملے میں ضرورت سے زیادہ غیرت مند ہوتے ہیں۔ اتنے زیادہ کہ ان پر تکلیف دہ حد تک پابندیاں عائد کرتے ہیں۔ انہیں کسی صورت میں مسجدوں میں جانے کی اجازت نہیں دیتے حالانکہ آج کل مسجدوں میں عو

دور حاضر نے نئی زندگی کے دروازے عورتوں پر بھی ادا کیے ہیں۔ آج عورتیں اپنے گھروں سے نکل کر اسکول کالج اور بازار ہر جگہ آتی جاتی ہیں۔ لیکن اس جگہ جانے سے محروم ہوگئی ہیں جو اس سرزمین پر سب سے بہتر جگہ ہے یعنی مسجد میں بغیر کسی تردد کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ عورتوں کے لیے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 176

محدث فتویٰ